شاتم رسول کی توبہ

سعودیہ کے سابق مفتی اعظم الشیخ عبدالعزیز بن بازؒ کا فتویٰ

فاذا كان من سب الرب سبحانه او سب الدين ينتسب للاسلام فانه يكون مرتدا بذلك عن الاسلام ويكون كافرا يستتاب فان تاب والا قتل من جهة ولى امر البلد بواسطة المحكمة الشرعية وقال بعض اهل العلم انه لا يستتاب بل يقتل لان جريمته عظيمة ولكن الارجح ان يستتاب لعل الله تعالى يمن عليه بالهداية فيلزم الحق ولكن ينبغى ان يعزر بالجلد والسجن حتى لا يعود لمثل هذه الجريمة العظيمة وهكذا لو سب القرآن او سب الرسول صلى الله عليه وسلم او غيره من الانبياء فانه يستتاب فان تاب والا قتل

(http://www.binbaz.org.sa/mat/354)

''ذات باری یا دین کو برا بھلا کہنے والا اگر مسلمان ہو تو ایسا کرنے سے وہ اسلام سے مرتد اور کافر قرار پائے گا اور اسے توبہ کے لیے کہا جائے گا۔ اگر توبہ کر لے تو درست، ورنہ حاکم شہر شرعی عدالت کی وساطت سے اس پر قتل کی سزا نافذ کر دے۔ بعض اہل علم نے کہا ہے کہ ایسے شخص کو توبہ کے لیے نہ کہا جائے بلکہ قتل کر دیا جائے، کیونکہ اس کا جرم بہت سنگین ہے، لیکن راجح بات یہی ہے کہ اسے توبہ کے لیے کہا جائے گا۔ ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ہدایت سے سرفراز فرمائیں اور وہ حق پر پختگی سے قائم ہو جائے، البتہ اسے کوڑوں اور قید کی صورت میں تعزیری سزا دی جانی چاہیے تاکہ وہ آئندہ کبھی اس جرم عظیم کا ارتکاب نہ کرے۔ اسی طرح اگر کوئی شخص قرآن مجید یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی دوسرے نبی کی شان میں گستاخی کرے تو اسے توبہ کے لیے کہا جائے گا۔ اگر توبہ کر لے تو درست، ورنہ اسے قتل کر دیا جائے۔''